روزنامہ

الفضل

ٹیلی فون نمبر 047-6213029 C.P.L 29-FD

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

منگل 3 جولائی 2007ء 17 جمادی الثانی 1428 ہجری 3 وفا 1386 ہش جلد 57-92 نمبر 148

عالمی امن کی تعلیم

حضرت ابن عباسؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے حجۃ الوداع کے موقع پر فرمایا:۔

آج کے دن تمہارے خون، تمہارے مال اور تمہاری عزتیں تم پر حرام اور اسی طرح قابل احترام ہیں جس طرح تمہارا یہ دن تمہارے اس شہر میں اور اس مہینہ میں واجب الاحترام ہے۔

(بخاری کتاب المناسک باب الخطبۃ ایام منیٰ حدیث نمبر:1623)

انصاف کے تقاضے پورے کرنے سے ہی دنیا میں صلح اور سلامتی کی بنیاد رکھی جاسکتی ہے

دین حق ہر قوم سے صلح اور آشتی کے تعلقات قائم کرنے کی تعلیم دیتا ہے

مذہب دل کا معاملہ ہے اور اللہ تعالیٰ سب کو مرضی کے مطابق زندگی گزارنے کا حق دیتا ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبہ جمعہ فرمودہ 29 جون 2007ء بمقام بیت الفتوح مورڈن لندن کا خلاصہ

خطبہ جمعہ کا یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ 29 جون 2007ء کو بمقام بیت الفتوح مورڈن لندن خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا جس میں حضور انور نے گزشتہ خطبہ جمعہ کا تسلسل جاری رکھتے ہوئے فرمایا کہ انصاف کے تقاضے پورے کرنے سے ہی دنیا میں صلح اور سلامتی کی بنیاد رکھی جاسکتی ہے اور اس کی بنیاد تقویٰ پر منحصر ہے۔ حضور انور کا یہ خطبہ جمعہ مختلف زبانوں میں تراجم کے ساتھ ایم ٹی اے پر براہ راست ٹیلی کاسٹ کیا گیا۔ حضور انور نے فرمایا کہ دین ہر قوم سے صلح اور آشتی کے تعلقات قائم کرنے کی تعلیم دیتا ہے سوائے ان کے جو براہ راست جنگوں کو مومنوں پر ٹھونسنے کی کوشش کرتے ہیں۔ فرمایا کہ دین میں قتال کی اجازت دنیا کے امن و سلامتی کیلئے تھی نہ کہ فتنہ و فساد پیدا کرنے کیلئے۔

حضور انور نے فرمایا کہ قرآن کریم میں حکم ہے کہ ان لوگوں کو جن کے خلاف قتال کیا جا رہا ہے انہیں قتال کی اجازت دی جاتی ہے کیونکہ ان پر ظلم کیا گیا پھر بوجہ اس کے کہ انہوں نے کہا کہ ہمارا رب اللہ ہے' ان کو ان کے گھروں سے نکالا گیا۔ پس یہ اصولی حکم آ گیا کہ جب کوئی قوم دوسری قوم کے ظلموں کا تختۂ مشق بنی رہے تو یہ اجازت دی جاتی ہے کہ ظلم کے خاتمے کیلئے وہ بھی جنگ کرے۔ دین حق مذہب کے نام پر کسی سے سختی نہیں کرتا اور نہ کسی کو زبردستی اپنے مذہب میں شامل کیا اور نہ اس کا حکم دیا۔ مذہب ہر ایک کے دل کا معاملہ ہے اس لئے ہر ایک اپنی زندگی اس کے مطابق گزارنے کا حق رکھتا ہے۔

حضور انور نے فرمایا کہ خدا تعالیٰ قرآن کریم میں فرماتا ہے کہ جنہیں ہم زمین میں تمکنت عطا کریں تو وہ نماز کو قائم کرتے ہیں' زکوٰۃ ادا کرتے ہیں' نیک باتوں کا حکم دیتے اور بری باتوں سے روکتے ہیں اور یہ دینی حکومت چلانے کے اسلوب اس وقت آئیں گے اور شہریوں کے حقوق ادا کرنے کی توفیق تب ملے گی جب یہ بات ہر وقت پیش نظر ہو کہ اللہ تعالیٰ کی ذات ہر وقت مجھے دیکھ رہی ہے۔ پس ایک مومن کو طاقت اور امن و سلامتی مل جانے کے بعد حقیقی عبادت گزار بننا ہوگا۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ جنگ کی جو اجازت دی گئی ہے اس کے باوجود اس کی حدیں مقرر کی گئی۔ فرماتا ہے کہ اپنی جنگ کو اس حد تک محدود رکھو کہ جہاں صرف ظلم رک جائے۔ کسی بھی قسم کی زیادتی نہیں ہونی چاہئے کیونکہ اللہ تعالیٰ زیادتی کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا۔ فرمایا کہ یہ ہے عدل و انصاف پر مبنی دین کی سلامتی کی تعلیم کہ جنگ کی اجازت صرف اس صورت میں ہے کہ جنگ صرف اللہ تعالیٰ کی خاطر ہو یعنی ان لوگوں سے جنگ کرو جو اللہ کی عبادت سے روکتے ہیں، جو ظلم کرتے ہیں اور ظلم و تعدّی میں حد سے زیادہ بڑھ چکے ہیں۔

حضور انور نے فرمایا کہ خدا تعالیٰ نے عبادت گاہوں کے قریب جنگ سے منع کیا سوائے اس کے کہ دشمن مجبور کرے کجا یہ کہ ان عبادت گاہوں کو گرایا جائے۔ اس لئے آنحضرتؐ نے اپنے لشکروں کو ہمیشہ یہ ہدایت فرمائی کہ معبدوں اور گرجوں کی حفاظت کرنی ہے' ان کو نقصان نہیں پہنچانا اور مسجد حرام کے ارد گرد تو جنگ کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔ یہ تو اللہ کا گھر ہے جو امن و سلامتی کے ساتھ تمام دنیا کے لوگوں کو ایک ہاتھ پر جمع کر کے امت واحدہ بنانے والا ہے۔ اللہ تعالیٰ کا جنگ کی اجازت دینے کا مقصد دنیا کے فساد کو دور کرنا ہے اس لئے فرمایا کہ جب فتنہ و فساد ختم ہو جائے اور دشمن جنگ سے باز آ جائے تو پھر ایک مومن کی طرف سے کسی قسم کی زیادتی سرزد نہیں ہونی چاہئے۔ جب مذہبی آزادی قائم ہوگی تو پھر سیاسی مقاصد کیلئے جنگوں کا کوئی جواز نہیں۔ پس یہ ہے دینی تعلیم۔ اگر دین کا مقصد صرف طاقت کے زور سے دین حق کو پھیلانا ہوتا تو یہ حکم نہ ہوتا کہ اگر وہ باز آ جائیں تو پھر ان پر کسی قسم کی گرفت نہیں۔

حضور انور نے فرمایا کہ کسی بھی قوم سے اچھے تعلقات کیلئے اس کے سفیروں سے حسن سلوک انتہائی ضروری ہے۔ آپؐ کا حکم تھا کہ غیر ملکی سفیروں سے خاص سلوک کرنا ہے' ان کا ادب و احترام کرنا ہے۔ پھر فرمایا کہ امن قائم کرنے کیلئے اگر جنگی قیدیوں کے ساتھ کوئی مومن زیادتی کا مرتکب ہو تو اس قیدی کو بلا معاوضہ آزاد کر دو۔ تو یہ احکام ہیں جن سے پتہ لگتا ہے کہ دین کی جنگیں برائے جنگ نہ تھیں بلکہ دین اور اللہ تعالیٰ کیلئے تھیں' آزادیٔ ضمیر اور مذہب کیلئے تھیں اور دنیا کو امن و سلامتی دینے والی تھیں۔ تو یہ ہے دین کی خوبصورت تعلیم جو ہر پہلو سے ہر طبقے پر سلامتی بکھیرنے والی ہے، ہر ایک کو آزادی دلانے والی ہے۔ اللہ تعالیٰ ہر احمدی کو توفیق دے کہ خدا تعالیٰ کی اس خوبصورت تعلیم کو دنیا کے سامنے پیش کرتے ہوئے دین حق کی روشن اور حسین تعلیم سے دنیا کو روشناس کروائیں۔ حضور انور نے خطبہ ثانیہ میں دو مخلصین مکرم عبدالسلام میڈسن آف ڈنمارک اور مکرم صالح جابی صاحب آف سینیگال کی وفات پر ذکر خیر فرمایا اور نماز جمعہ کے بعد ان کی نماز جنازہ غائب پڑھانے کا اعلان کیا۔

مستحق طلبہ کی امداد

جماعت میں بہت سے ایسے افراد جو غربت کی وجہ سے اپنے بچوں کی پڑھائی کے اخراجات نہ اٹھا سکتے ہیں ایسے مستحق اور غریب طلباء کیلئے صدر انجمن احمدیہ میں ایک شعبہ ''امداد طلبہ'' کے نام سے قائم ہے۔

یہ شعبہ مخیّر احباب کی طرف سے ملنے والے عطیات اور مالی معاونت سے ہی چل رہا ہے۔ اس شعبہ کے تحت سینکڑوں طلباء و طالبات اپنی تعلیم جاری رکھے ہوئے ہیں۔ یہ رقوم درج ذیل صورتوں میں خرچ کی جاتی ہیں۔

1۔ سالانہ داخلہ جات 2۔ ماہوار ٹیوشن فیس 3۔ درسی کتب کی فراہمی 4۔ فوٹو کاپی مقالہ جات کیلئے رقوم
5۔ دیگر تعلیمی ضروریات

پاکستان میں فی طالب علم اوسطاً سالانہ اخراجات اس طرح سے ہیں۔

1۔ پرائمری/سیکنڈری 6 تا 8 ہزار روپے سالانہ۔
2۔ کالج لیول 12 تا 15 ہزار روپے سالانہ۔
3۔ بی ایس سی، ایم ایس سی و دیگر پروفیشنل ادارہ جات ایک لاکھ روپے تک۔

سینکڑوں طلباء جن کو اس شعبہ کے تحت امداد فراہم کی جاتی ہے لیکن اس وقت اس شعبہ پر بے انتہا مالی بوجھ ہے۔ جس کیلئے عطیات کی فوری ضرورت ہے۔

آپ سے درخواست ہے کہ اس کارِ خیر میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں اور اپنے حلقہ احباب میں بھی موثر رنگ میں تحریک فرماویں کہ اس شعبہ کے لئے دل کھول کر حصہ ڈالیں۔ اللہ تعالیٰ آپ کے خلوص میں بے انتہا برکت ڈالے۔ آمین

یہ عطیہ جات براہ راست نگران امداد طلباء نظارت تعلیم یا خزانہ صدر انجمن احمدیہ کی مد ,,امداد طلباء،، میں بھجوائے جاسکتے ہیں۔

(نگران امداد طلباء نظارت تعلیم)

عشقِ احمد کو دل و جاں میں بساتے آیئے

عشقِ احمد کو دل و جاں میں بساتے آیئے
روح کی دھندلاہٹوں کو جگمگاتے آیئے

اس زمیں پر چشمۂ روحانیت ہے موجزن
اس وقارِ نَو بنَو کے گیت گاتے آیئے

ان فضاؤں کی ہے زینت قدسیانِ رنگ و بُو
رنگ و بُوئے قدسیاں دل میں بساتے آیئے

ہر طرف ہے حسنِ سیرت، سوز دل، سجدوں کا نور
ان حسیں انوار سے آنکھیں ملاتے آیئے

ناپیئے اس سر زمیں کو سجدہ ہائے شوق سے
راہگزاروں پر اجالوں کو بساتے آیئے

یہ ہجومِ عاشقانِ مہدئ موعود ہے
اس ہجومِ عاشقاں میں مسکراتے آیئے

دیدنی ہے اجتماعِ خیر و برکت کی فضا
خدمتِ ...... کا پرچم اڑاتے آیئے

بٹ رہی ہے دولتِ روحانیت ثاقبؔ یہاں
دامنِ حسن طلب آگے بڑھاتے آیئے

ثاقبؔ زیروی

جمعۃ المبارک کی اہمیت

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ

"حدیث میں آتا ہے کہ اگر انسان ایک جمعہ نہیں پڑھتا تو دل کا ایک حصہ سیاہ ہو جاتا ہے اور آہستہ آہستہ جمعہ چھوڑتے چلے جانے سے پورا دل سیاہ ہو جاتا ہے تو جمعوں کی اہمیت، جمعہ پڑھنے کی اہمیت ہر احمدی کے دل میں ہونی چاہئے اور کوئی پروگرام، کوئی کھیل کود، کوئی کام یا کاروبار جمعہ کی نماز کی ادائیگی میں حائل نہیں ہونا چاہئے۔"

(مشعل راہ جلد پنجم حصہ سوم صفحہ 95)

(مرسلہ: مرکزی اصلاحی کمیٹی)

حفاظ متوجہ ہوں

اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے امسال ماہ رمضان المبارک کا آغاز ستمبر کے دوسرے عشرہ میں ہو رہا ہے۔ ان بابرکت ایام میں جو حفاظ کرام نظارت اصلاح وارشاد مرکزیہ کے زیر انتظام نماز تراویح میں قرآن کریم سنانے کے خواہشمند ہوں وہ اپنی درخواستیں معہ، پتہ جات وفون نمبرز وغیرہ 25۔ اگست 2007ء تک نظارت ہذا میں بھجوادیں۔ اسی طرح جو جماعتیں نماز تراویح کیلئے حفاظ کرام کا مطالبہ کرنا چاہتی ہیں وہ بھی اپنی درخواستیں مذکورہ تاریخ تک نظارت ہذا میں بھجوادیں۔

(ناظر اصلاح وارشاد مرکزیہ)

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

بیوت الذکر کی تعمیر

اللہ تعالیٰ کے فضل سے ممالک بیرون میں احمدیہ بیوت الذکر کی تعداد تیرہ ہزار سے تجاوز کر گئی ہے۔ تاہم سیدنا حضرت مصلح موعود کی ایک خصوصی تحریک بابت تعمیر بیوت الذکر کو جاری رکھنا از بس ضروری ہے تا کہ بیرون پاکستان ہر ملک میں ہی نہیں بلکہ ہر گاؤں میں خدا کا گھر تعمیر کروایا جائے۔ اس سلسلے میں جماعتوں کو حضرت مصلح موعود کے ارشادات کی یاددہانی حسب ذیل خلاصہ کی صورت میں کروائی جاتی ہے۔ آپ کے ارشادات کے مطابق ہر خوشی کے موقع پر بیوت الذکر کی مد میں شکرانہ کے طور پر حسب استطاعت چندہ ادا کیا جائے۔ مثلاً شادی، بچے کی پیدائش، ملازمت کے حصول میں کامیابی اور امتحانات میں کامیابی وغیرہ۔ بعض جماعتوں میں دیکھا گیا ہے کہ خوشی کے مواقع پر عہدیدار حضرات بیوت الذکر کا چندہ لیتے ہیں مگر وہ مقامی بیت الذکر کے لئے لیتے ہیں انہیں حضرت مصلح موعود کی تحریک کے مطابق ممالک بیرون کی بیوت الذکر کیلئے بھی چندہ لینا اور اسے مرکز میں بھجوانے کا بھی اہتمام کرنا چاہئے۔ مخلصین جماعت ہر خوشی کے موقع پر بیوت الذکر کی تعمیر میں حصہ لینے کی سعادت حاصل کرتے رہیں۔ عہدیداران جماعت سے درخواست ہے کہ وہ مقامی طور پر ہر خوشی کے موقع پر متعلقہ گھرانوں کو اس کی مؤثر تحریک کرنے کا سلسلہ جاری رکھیں۔

(وکیل المال اول تحریک جدید)

IAAAE کی ممبر شپ

انٹرنیشنل ایسوسی ایشن آف احمدی آرکیٹیکٹ اینڈ انجینئرز (IAAAE) کا قیام 1980ء میں عمل میں آیا اس کی ممبر شپ کیلئے مندرجہ ذیل شرائط ہیں۔

☆ کسی بھی نیشنل یا انٹرنیشنل مستند انسٹیٹیوٹ سے انجینئرنگ یا آرکیٹیکچر میں ڈگری یا ڈپلومہ

☆ کسی بھی مستند پولی ٹیکنیک سے دو سالہ ڈپلومہ برائے انجینئرنگ یا 3 سالہ ڈپلومہ برائے آرکیٹیکچر

تمام احمدی احباب و خواتین جو کہ مندرجہ بالا کوالیفیکیشن رکھتے ہوں اور ابھی اس ایسوسی ایشن (IAAAE) کے ممبر نہ بنے ہوں تو براہ مہربانی فوری مندرجہ ذیل پتہ جات پر رابطہ کریں اور جلد از جلد ممبر شپ حاصل کر کے جماعت احمدیہ عالمگیر کی خدمت میں شامل ہوں۔

(i) پریذیڈنٹ ربوہ چیپٹر 0333-6713202
haris@iaaae.com

(ii) پریذیڈنٹ لاہور چیپٹر 0300-4399113
power@brain.net.pk

(iii) پریذیڈنٹ کراچی چیپٹر 0300-8236445
irfan.ahmad@siemens.com

(iv) پریذیڈنٹ اسلام آباد چیپٹر 0300-8555249
mahmood_syed@hotmail.com

(v) پریذیڈنٹ راولپنڈی چیپٹر 0300-5358578
jalalsadiq5471@yahoo.com

(جنرل سیکرٹری: IAAAE)

داخلہ نصرت جہاں اکیڈمی اردو میڈیم

(برائے کلاس ششم)

نصرت جہاں اکیڈمی اردو میڈیم سکول میں کلاس ششم میں داخلہ کا شیڈیول درج ذیل ہے۔

فارم جمع کروانے کی آخری تاریخ 15۔ اگست 2007ء

داخلہ ٹیسٹ: 20 اور 21۔ اگست 2007ء (ریاضی، انگلش اور اردو کا پانچویں کے سلیبس میں سے ہوگا)

انٹرویو: 22۔ اگست 2007ء

27۔ اگست 2007ء کو کامیاب ہونے والے طلباء کی لسٹ لگا دی جائے گی اور 2 ستمبر 2007ء سے کلاسز کا باقاعدہ آغاز ہو جائے گا۔ داخلہ فارم، پراسپکٹس نیز مزید معلومات کیلئے دفتری اوقات میں دفتر سے رابطہ کریں۔ موسم گرما کی تعطیلات میں دفتر کھلا ہوگا۔

(پرنسپل نصرت جہاں اکیڈمی اردو میڈیم سکول ربوہ)

درخواست دعا

مکرم قاضی مبشر احمد صاحب کارکن ضیاء الاسلام پریس ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ میرے دادا مکرم قاضی عزیز احمد صاحب ولد محترم مولانا قاضی محمد نذیر صاحب لائلپوری مقیم جرمنی کے دماغ کی نس پھٹ گئی ہے دو گھنٹے کے کامیاب آپریشن کے بعد ابھی تک بیہوش ہیں احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کو جلد سے جلد صحتیاب کرے۔ آمین

دورہ نمائندہ مینیجر الفضل

مکرم نعیم احمد صاحب اٹھوال نمائندہ مینیجر الفضل برائے توسیع اشاعت، چندہ جات و بقایاجات کی وصولی اور الفضل میں اشتہارات کی ترغیب کے سلسلہ میں ضلع نارووال کے دورہ پر ہیں۔ تمام احباب جماعت سے تعاون کی بھرپور درخواست ہے۔

(مینیجر روزنامہ الفضل)

پبلشر و پرنٹر طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/4 روپے

خطبہ جمعہ

اگر سَلام خدا کی طرف منسوب ہونا ہے تو پھر ہم میں سے ہر ایک کو سلامتی کا پیامبر بننا ہوگا

اَلسَّلَام اللہ تعالیٰ کے ناموں میں سے ایک نام ہے

خداتعالیٰ کا سَلام وہ ہے جس نے حضرت ابراہیمؑ کو آگ سے سلامت رکھا۔ جس کو خدا کی طرف سے سَلام نہ ہو بندے اس پر ہزار سَلام کریں اس کے واسطے کسی کام نہیں آسکتے

رحمٰن کے بندے وہ ہیں جو زمین پر فروتنی کے ساتھ چلتے ہیں اور جب جاہل ان سے مخاطب ہوتے ہیں تو ان کو کہتے ہیں سلام

خطبہ جمعہ سیدنا حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرمودہ مورخہ 11 رمئی 2007ء (11 رہجرت 1386 ہجری شمسی)

خطبہ جمعہ کا یہ متن ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

اللہ تعالیٰ کا ایک نام اَلسَّلَام ہے۔ قرآن کریم میں مختلف جگہوں پر اللہ تعالیٰ نے اس لفظِ سَلام کو مختلف پیرایوں میں استعمال فرمایا ہے۔ اپنی صفت کے حوالے سے بھی بیان فرمایا ہے اور مومنوں کو اس صفت کو اختیار کرنے کی طرف توجہ دلاتے ہوئے بھی فرمایا ہے۔

اس کے معانی مختلف مفسرین اور اہل لغت نے کئے ہیں، تفسیر الطبری میں علامہ ابوجعفر محمد کہتے ہیں کہ اَلسَّلَام وہ ذات ہے جس کی مخلوق اس کے ظلم سے محفوظ رہے۔

پھر ابوالحسن الترمذی کے نزدیک اَلسَّلَام اللہ تعالیٰ کے ناموں میں سے ایک نام ہے۔ اللہ تعالیٰ کو اَلسَّلَام اس لئے کہا جاتا ہے کہ وہ ہر نقص، عیب اور فنا سے سلامت ہے۔ جبکہ بعض دوسرے علماء کے نزدیک وجہ تسمیہ یہ ہے یعنی اس نام کی وجہ یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ ان آفتوں سے سلامت ہے جو دوسروں کو تغیر اور فنا وغیرہ کی پہنچتی رہتی ہیں۔ نیز یہ کہ وہ ایسا باقی رہنے والا دائمی وجود ہے کہ تمام مخلوقات فنا ہو جائیں گی مگر اس پر فنا نہیں۔ وہ ہر ایک چیز پر دائمی قدرت رکھنے والا ہے۔

پھر تفسیر رُوح البیان میں لکھا ہے اَلسَّلَام ہر قسم کی آفت اور نقص سے محفوظ ہے، تمام تر نقائص سے پاک ہونے کی وجہ سے اور سلامتی عطا کرنے میں بڑھا ہوا ہونے کی وجہ سے اُسے اَلسَّلَام کہا گیا ہے۔ اور اَنْتَ السَّلَام حدیث میں آتا ہے، نماز کے بعد جو دعا پڑھتے ہیں اس میں بھی استعمال ہوا ہے۔ اس کے معنی یہ ہیں کہ تُو وہ ذات ہے جو ہر قسم کے عیب سے پاک ہے اور ہر قسم کے نقص اور کمی سے مبرّا ہے۔ اور حدیث میں جو یہ ہے کہ مِنْكَ السَّلَام تو اس سے مراد یہ ہے کہ تُو وہ ذات ہے جو ایک بے کس شخص کو ناپسندیدہ اور تکلیف دِہ امور سے محفوظ کرتی ہے اور دونوں جہانوں کی تکلیفوں اور مصیبتوں سے چھٹکارا دلاتی ہے اور تُو وہ ذات ہے جو ایمان لانے والوں کے گناہوں اور عیوب کی پردہ پوشی کرتی ہے جس کی وجہ سے وہ قیامت والے دن کی رسوائی سے سلامتی میں ہوں گے۔ یہ لکھتے ہیں کہ مِنْكَ السَّلَام کا ایک مفہوم یہ بھی ہو سکتا ہے کہ وہ جنت میں مومنوں پر سلامتی کا تحفہ عطا کرتا ہے۔ جیسا کہ فرمایا (۔) یعنی ان کو سلام کہا جائے گا جو بار بار کرم کرنے والے ربّ کی طرف سے ان کے لئے پیغام ہوگا۔ تو اس لفظ سَلام میں اللہ تعالیٰ کی طرف سے ایک مکمل حفاظت کا پیغام اور وعدہ دے دیا ہے۔ اُس خدا کی طرف سے جو رحم کرنے والا خدا ہے اور بار بار رحم کرنے والا خدا ہے۔ یہ ایک چھوٹی سی آیت ہے لیکن ایک عظیم پیغام اپنے اندر رکھتی ہے کہ اس سلامتی کے تحفے کو حاصل کرنے کے لئے، اس دنیا میں بھی اللہ تعالیٰ کے فضلوں کا مورد بننے کے لئے اور اگلے جہان میں بھی اس سے فیض پانے کے لئے تم بھی اپنے اندر، آپس میں، یہ روح پیدا کرو۔ آپس کے تعلقات میں یہ روح پیدا کرو۔ ایک دوسرے کو سلامتی بھیجو تو یہ تحفہ تمہیں ملتا رہے گا۔ پھر اس کا فائدہ یہ بھی ہے کہ آپس کی سلامتی کے تحفے سے جہاں اللہ تعالیٰ کی رضا حاصل کر کے جنت میں جگہ پاؤ گے وہاں اس دنیا میں بھی سلامتی کی وجہ سے اپنے روح و دماغ کو بھی امن میں رکھو گے اور تمہارے لئے، اپنی ذات کے لئے بھی اور اپنے ماحول کے لئے بھی مکمل خوشی پہنچانے والی چیز ہوگی اور اللہ تعالیٰ کے فضلوں کے حصول کا بھی یہ ایک عظیم راستہ ہے۔

حدیث میں آتا ہے کہ حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ بے شک سَلام اللہ تعالیٰ کے ناموں میں سے ایک ہے، اللہ تعالیٰ نے اسے زمین میں رکھا ہے اس لئے تم آپس میں سَلام کو پھیلاؤ۔

(الادب المفرد لامام بخاریؒ باب السلام من اسماء اللہ عزوجل حدیث نمبر 1019)

پس یہ سَلام کو پھیلانا، آپس کی محبت پیدا کرنے کا اور معاشرے میں امن قائم کرنے کا بہترین ذریعہ ہے۔ اس لئے بے شمار مواقع پر، آنحضرت ﷺ نے آپس کے محبت و پیار کو قائم کرنے کے لئے سَلام کو رواج دینے کی طرف توجہ دلائی ہے۔ پس خدا کا سَلام حاصل کرنے کے لئے ہم اپنے معاشرے میں بھی حقیقی سلامتی پھیلانے والے بنیں گے تو تبھی اس کو حاصل کرنے والے ہو سکیں گے۔

حضرت عبداللہ بن عمروؓ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ سے ایک شخص نے پوچھا کہ کونسا .... بہتر ہے؟ تو آپ نے فرمایا: (۔) پہلی بات تو یہ فرمائی کہ تم کھانا کھلاؤ اور دوسری یہ ہے کہ سلام کہو ہر اُس شخص کو جسے تم جانتے ہو یا نہیں جانتے۔

(بخاری کتاب الایمان باب اطعام الطعام من الاسلام حدیث نمبر 12)

پھر ایک حدیث میں آتا ہے، حضرت ابن زبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا "تم سے پہلی قوموں کی بیماریاں تم میں آہستہ آہستہ داخل ہو رہی ہیں۔ یعنی بغض اور حسد"۔

اب یہ ایک ایسی چیز ہے کہ اگر اس زمانے میں بھی غور کریں تو یہ چیزیں بھی دوبارہ داخل ہو

رہی ہیں بلکہ ایک انتہا کو پہنچی ہوئی ہیں اور حضرت مسیح موعود جس پیغام کو لے کے آئے تھے اس میں حقوق العباد کی ادائیگی کی طرف جو توجہ تھی اس میں بھی بغض اور حسد ایک بہت بڑی چیز ہے جو حقوق ادا نہ کرنے کی ایک وجہ بنتی ہے۔ تو جماعت کو ہمیشہ اس سے محفوظ رہنا چاہئے۔

فرمایا کہ...... **یہ بیماریاں تم میں آہستہ آہستہ داخل ہو رہی ہیں یعنی بغض اور حسد۔ بغض مونڈھ دینے والی ہے۔ فرمایا: بالوں کو مونڈھنے والی نہیں بلکہ دین کو مونڈھنے والی۔ بُغض ایسی چیز ہے جو تمہارے دین کو ختم کر دے گی۔ فرمایا: اس ذات کی قسم جس کے ہاتھ میں میری جان ہے۔ تم اس وقت تک جنت میں داخل نہیں ہوگے جب تک کامل ایمان نہ لے آؤ اور اس وقت تک کامل ایمان نہیں لا سکتے جب تک آپس میں ایک دوسرے سے محبت نہ کرو۔** اور کیا مَیں تمہیں اس چیز کے بارے میں نہ بتاؤں جو اس محبت کو تم میں مضبوط کر دے گی، وہ بات یہ ہے کہ تم آپس میں سَلَام کو رواج دو۔

(الترغیب والترھیب جزء3 الترغیب فی افشاء السلام وما جاء فی فضلہ.........حدیث نمبر 3978۔ صفحہ 371)

پس جیسا کہ مَیں نے کہا آج بھی اگر ہم جائزہ لیں تو کسی نہ کسی رنگ میں شیطان حسد اور بغض کے جذبات بہت سوں کے دلوں میں پیدا کرتا ہے۔ پس کتنی بدنصیبی ہے کہ زمانے کے امام کو مان کر بھی ہم بعض حرکتوں کی وجہ سے اللہ تعالیٰ کی ناراضگی مول لینے والے بن جائیں۔

پس اللہ تعالیٰ کی سلامتی حاصل کرنے کے لئے، اللہ اور رسول ﷺ نے یہی راستہ بتایا ہے کہ سلام کو رواج دو۔ اس سے آپس میں دلوں کی کدورتیں بھی دور ہوں گی، محبت بھی بڑھے گی، عفو اور درگزر کی عادت بھی پیدا ہوگی اور پھر اس سے معاشرے میں ایک پیار اور محبت کی فضا پیدا ہو جائے گی جو کہ اللہ تعالیٰ کے حکموں میں سے ایک بڑا اہم حکم ہے جس سے حقوق العباد کی ادائیگی کی طرف بھی توجہ پیدا ہو جائے گی۔

عام طور پر جماعت میں بھی بعض دفعہ آپس میں لڑائیاں ہوتی رہتی ہیں، جھگڑے ہوتے ہیں جو بعض دفعہ اتنا طول کھینچ لیتے ہیں کہ انتہا کو پہنچ جاتے ہیں۔ گزشتہ دنوں بھی ایک جگہ اسی طرح آپس میں دو خاندانوں کی لڑائی ہوئی اور اس حد تک بڑھ گئی کہ جماعت کی بدنامی کا باعث بنی جس کی وجہ سے دونوں فریقوں کو جماعت سے اخراج کی سزا دینی پڑی۔ خیر اس کے بعد معافی کے لئے لوگ لکھتے ہیں لکھتے رہے، ایک نے لکھا کہ مَیں نے جب اس بات کو ختم کرنے کے لئے، جھگڑے کو ختم کرنے کے لئے جا کر (۔) میں ہی دوسرے فریق کو سلام کیا تو اس نے کہا بھول جاؤ اس بات کو، ابھی چھ مہینے سال تک مَیں تمہارے ساتھ کوئی بات نہیں کر سکتا، نہ سلام ہو سکتا ہے، نہ ہماری صلح ہو سکتی ہے۔ تو ایسے موقعے جماعت میں بھی پیدا ہوتے ہیں۔ بڑے افسوس کی بات ہے کہ امام الزمان کو مان کر بھی، حضرت مسیح موعود کے دعووں پر ایمان لانے کے بعد بھی اُن شرائط بیعت کو ماننے کے بعد بھی کہ حقوق العباد کی ادائیگی کریں گے پھر ہم اس قسم کی حرکتیں کر رہے ہوں۔ **تو جہاں یہ نفرتیں، کینے، لڑائیاں بعض لوگوں کو جو اس قسم کے معاملات میں ملوث ہوتے ہیں جماعت سے علیحدہ کرتے ہیں، وہاں یہ سزا دینے کی وجہ سے خلیفۂ وقت کے لئے بھی تکلیف کا باعث بن رہے ہوتے ہیں اور پھر وہ سب سے بڑھ کر اپنے خدا کی ناراضگی کا باعث بن رہے ہوتے ہیں۔** تو خدا تو اَلسَّلَام ہے وہ کسی پر ظلم نہیں کرتا لیکن اپنی حرکتوں کی وجہ سے بندہ پھر اس کی ناراضگی کا مورد بن رہا ہوتا ہے۔ پس اللہ بندوں پر ظلم نہیں کرتا بلکہ یہ بندہ خود ہے جو اپنی ذات پر اس قسم کی حرکتیں کر کے ظلم کر رہا ہوتا ہے۔

پھر امام غزالیؔ اللہ تعالیٰ کے اَلسَّلَام ہونے کی بابت فرماتے ہیں کہ وہ ہستی جس کی ذات ہر عیب سے اور جس کی صفات ہر نقص سے اور جس کے کام ہر قسم کے شر سے محفوظ اور پاک ہوں، یعنی اس کے کام میں صرف شر یعنی دکھ اور تکلیف ہی نہیں ہوتی بلکہ اس کے اندر اس تکلیف سے کہیں بڑھ کر خیر اور بھلائی پوشیدہ ہوتی ہے۔ پس اللہ تعالیٰ تو یوں سلامتی بکھیرتا ہے کہ انسان تصور بھی نہیں کر سکتا۔

انسان اس لئے کہ اللہ تعالیٰ کی صفت اَلسَّلَام سے فیض پا سکیں سلامتی پھیلانے سے صرف شر اور دکھ سے ہی نہیں بچتا بلکہ اللہ تعالیٰ کے فضلوں کا وارث بن رہا ہوتا ہے۔ اس خیر اور بھلائی سے بھی حصہ لے رہا ہوتا ہے جو اَلسَّلَام خدا بندے کے نیک اعمال اور سلامتی پھیلانے کی وجہ سے اسے دے رہا ہوتا ہے۔

امام راغبؔ نے اس بارے میں مزید وضاحت فرمائی ہے، یہ لکھتے ہیں کہ اَلسَّلَام اور اَلسَّلَامۃ ان معنوں میں ہے کہ وہ ہر قسم کے ظاہری اور باطنی عیوب و نقائص سے خالی ہے اور جب اللہ کی نسبت اَلسَّلَام کہیں گے تو مراد یہ ہوگا کہ اس میں انسانوں والے عیوب و نقائص نہیں ہوتے۔

پھر لکھتے ہیں کہ عبدالسلام یعنی خدائے سلام کا بندہ وہ ہے جو اَلسَّلَام کا مظہر ہو، خدائے اَلسَّلَام اس کو ہر نقص، آفت اور عیب سے محفوظ رکھتا ہے۔ **جب بندہ اس اَلسَّلَام خدا کا مظہر بننے کی کوشش کرتا ہے، سلامتی پھیلاتا ہے، معاشرے میں محبت امن اور بھائی چارے کی فضا پیدا کرتا ہے تو پھر کیا نتیجہ نکلتا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس کو ہر نقص آفت اور عیب سے محفوظ رکھتا ہے۔** پس ہر بندہ جس کا دل ملونی، کینہ، حسد اور بد ارادے سے پاک ہو اور جس کے اعضاء گناہوں کے ارتکاب اور ان امور کے ارتکاب سے جن سے خدا نے روکا ہے، بچے ہوئے ہوں اور جس کے اخلاق ایسے ہوں کہ اس کی عقل، خواہشات اور غضب کی اسیر نہ ہو۔ عقل اپنی خواہشات کی غلام نہ بن جائے کہ غصے میں آ کر ہر چیز بھول نہ جائے۔ ایسے لوگ نہ ہوں جیسا کہ شاعر نے کہا ہے۔

جنہیں عیش میں یاد خدا نہ رہی
جنہیں طیش میں خوف خدا نہ رہا

اور کوئی شخص صفت سَلَام اور اَلسَّلَام سے اس وقت تک متصف نہیں ہو سکتا جب تک دوسرے.........اس کی زبان اور ہاتھ سے محفوظ نہ ہوں اور اَلسَّلَام صفت کی ایک خاصیت یہ ہے کہ وہ تکالیف اور مصائب کو دُور کرتی ہے۔ جس طرح حدیث میں آیا ہے۔ آنحضرت ﷺ ہمیں مخاطب کرتے ہوئے فرماتے ہیں، حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ صحابہ نے پوچھا یا رسول اللہ! کون سا.........افضل ہے؟ آپؐ نے فرمایا جس کی زبان اور ہاتھ سے دوسرے.........سلامتی میں رہیں۔ ایک جگہ فرمایا کہ.........وہ ہے جس کے ہاتھ اور زبان سے.........سلامتی میں رہے۔

(بخاری کتاب الایمان باب ایّ الاسلام افضل؟ حدیث نمبر 11)

پس آپس کے تعلقات، ایک دوسرے سے محبت کے سلوک کے حقوق کا خیال رکھنا، یہ کوئی معمولی چیزیں نہیں ہیں، ان کی بڑی اہمیت ہے۔ اگر اس سَلَام خدا کی طرف منسوب ہونا ہے تو پھر ہم میں سے ہر ایک کو سلامتی کا پیامبر بننا ہوگا، سلامتی کو پھیلانے والا بننا ہوگا، اپنے معاشرے میں سلامتی بکھیرنے والا بننا ہوگا۔ ورنہ جیسا کہ حدیث سے ظاہر ہے نام کا (۔) ہوگا اور یہ ایمان کی کمزور حالت ہے، یہ کمزور درجہ کا ایمان ہوگا۔

پھر ایک روایت میں آتا ہے کہ یہی نہیں کہ صرف.........تمہارے سے محفوظ رہیں بلکہ ایک سچے اور پکے.........کا یہ فرض ہے کہ وہ تمام انسانیت کی سلامتی کی ضمانت ہو۔

سہل اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا وہ شخص سلامتی والا ہے جس کے ہاتھ اور زبان سے لوگ محفوظ رہیں۔

(مسند احمد بن حنبل، مسند معاذ بن انس، جلد 5 صفحہ 377 حدیث 15728 مطبوعہ بیروت 1998ء)

جب ایمان میں ترقی ہوتی ہے تو صرف اپنے (۔) بھائیوں سے نہیں، **تمام بنی نوع انسان سے محبت اور پیار اور سلامتی کا تعلق ہو جاتا ہے اور یہی سلامتی کا تعلق ہے جو پھر یہ نیک پیغام دوسروں تک پہنچاتا ہے اور یہی سلامتی کا تعلق ہے جو پھر دوسروں کو آپ کے ارد گرد لے کر آتا ہے۔ اور پھر یہی سلامتی کا پیغام ہے جس سے (دعوت الی اللہ) کے میدان کھلتے ہیں۔ اور یہی سلامتی کا پیغام ہے جس سے پھر لوگوں کو آپ کی طرف رغبت پیدا ہوتی ہے اور صحیح دین کو پہچان**

کر اس میں شامل ہو جاتے ہیں۔ یہ سلامتی کا پیغام جب اختیار کریں گے اور پھیلائیں گے تو تبھی اللہ تعالیٰ کے صحیح پرتو بن سکیں گے۔

مفردات امام راغب میں لکھا ہے کہ حقیقی سَلام صرف جنت میں ہی ہے کیونکہ وہاں ایسی بقا ملے گی جو فنا سے پاک ہے اور ایسی تونگری ملے گی جو ہر قسم کے فقر سے مبرّا ہے اور ایسی عزت نصیب ہوگی جس کے ساتھ کوئی ذلّت نہیں اور ایسی صحت عطا ہوگی جس کے بعد کوئی بیماری نہیں۔ یہی مضمون اس آیت کریمہ میں ہے (۔) اور یہ آیت اس طرح ہے کہ (۔) (الانعام:128) کہ ان کے لئے ان کے ربّ کے پاس امن کا گھر ہے اور وہ ان نیک کاموں کے سبب سے جو وہ کیا کرتے تھے ان کا ولی ہو گیا ہے۔

پس جیسا کہ سَلام بھی خدا کے ناموں میں سے ایک نام ہے تو یہ جو لفظ دارالسلام استعمال کیا گیا ہے اس کا مطلب یہ ہے کہ خدا کے قرب کی جگہ، یعنی جنت۔ پس ہر تقویٰ پر قدم مارنے والے مومن کے لئے جو سلامتی بکھیرنے والا ہے اور معاشرے میں سلامتی اور امن کا علمبردار ہے اللہ تعالیٰ کی طرف سے ضمانت ہے کہ اللہ تعالیٰ اس کا ولی ہوگا۔ اپنے قرب میں جگہ دے گا کیونکہ یہ تو ہو نہیں سکتا کہ اللہ تعالیٰ اپنی رضا کی راہوں پر چلنے والے کو اپنے وعدوں کے مطابق اپنے قرب میں جگہ نہ دے۔

پھر فرمایا (۔) (المائدہ : 17) کہ اللہ اس کے ذریعہ سے انہیں جو اس کی رضا کی پیروی کریں سلامتی کی راہوں کی طرف ہدایت دیتا ہے اور اپنے اذن سے انہیں اندھیروں سے نور کی طرف نکال لاتا ہے اور انہیں صراط مستقیم کی طرف ہدایت دیتا ہے۔ پس اللہ تعالیٰ کا یہ وعدہ ہے کہ جو بھی اس تعلیم کے ذریعہ سے جو آنحضرت ﷺ پر اللہ تعالیٰ نے اتاری تھی، اللہ کی رضا حاصل کرنے کی کوشش کرے گا، اسے سلامتی کی راہوں پر اللہ تعالیٰ ہدایت دے گا۔ جس سے وہ اس دنیا میں بھی سلامتی بکھیرنے والا بن جائے گا اور اس کا ہر عمل اور ہر فعل اس طرح سے ہوگا جو اللہ تعالیٰ کی رضا کے حصول کے لئے ہوگا۔ روشنی اس کا مقدّر ہو جائے گی اور اندھیرے اس سے دُور ہو جائیں گے۔ پس یہ سُبُلَ السَّلام یعنی سلامتی کے راستے یقیناً وہ راستے ہیں جو خدا کی طرف لے جانے والے ہیں اور یہ اُسی وقت حاصل ہوں گے جب قرآن کریم کی تعلیم ایک مومن کلّی طور پر اپنے اوپر لاگو کرنے کی کوشش کرتا ہے اور پھر صراط مستقیم پر چلتے ہوئے اللہ تعالیٰ کا قرب اس کو حاصل ہوتا ہے جس کے حصول کے لئے ہر مومن کو کوشش کرنی چاہئے اور وہ کرتا ہے اور یہی ذریعہ ہے جس ذریعہ سے پھر انسان دونوں جہان کے فیض پا سکتا ہے۔

پھر اللہ تعالیٰ فرماتا ہے (۔) (یٰسین:59) سلام کہا جائے گا ربِّ رحیم کی طرف سے۔ فرمایا (۔) (الرعد: 25) پس تمہارے لئے سلامتی ہو کیونکہ تم ثابت قدم رہے۔ پس دیکھو تمہارے لئے اس گھر کا کیا ہی اچھا انجام ہے۔ **پس یہ ثابت قدمی بھی اللہ تعالیٰ پر ایمان میں اور ان احکامات کی پابندی میں ہے جو اللہ تعالیٰ نے مومن کو دیئے ہیں جن کے ذریعہ سے حقوق اللہ بھی ادا ہوتے ہیں اور حقوق العباد بھی ادا ہوتے ہیں۔ ایک مومن کو اللہ تعالیٰ نے ایسے گھر کی خوشخبری دی ہے جو ہمیشہ رہنے والا گھر ہے۔ پس یہ جو مختلف جگہوں پر بار بار اَلسَّلام خدا کا پیغام ہے، بے شمار جگہوں پر سَلام کا جو لفظ استعمال ہوا ہے یہ ہمیں اس بات کی اہمیت کو سمجھنے والا بننا چاہئے۔**

سَلامٌ قَولًا (۔) کی وضاحت کرتے ہوئے حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ: ”سلام تو وہ ہے جو خدا تعالیٰ کی طرف سے ہو“۔ فرمایا ”خدا تعالیٰ کا سلام وہ ہے جس نے ابراہیم کو آگ سے سلامت رکھا۔ جس کو خدا کی طرف سے سلام نہ ہو بندے اس پر ہزار سلام کریں، اس کے واسطے کسی کام نہیں آ سکتے“۔

پھر حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ ”(۔) کی حقیقت یہ بھی ہے کہ تمہاری روحیں خدا تعالیٰ کے آستانہ پر گر جائیں اور خدا اور اس کے احکام ہر ایک پہلو کے رو سے تمہاری دنیا پر تمہیں مقدم ہو جائیں“۔

پس جب یہ حالت ہو گی جس کی اللہ تعالیٰ کی تعلیم کے مطابق اس زمانے کے امام نے ہمیں تعلیم دی ہے اور جس کی وہ ہم سے توقع رکھتے ہیں تو پھر ہم خدا تعالیٰ کی سلامتی کے نیچے ہوں گے اور دنیا کی لعنتیں یا منصوبے ہمارا کچھ بھی نہیں بگاڑ سکتے لیکن اگر خدا کی سلامتی کے نیچے ہم نہیں تو جیسا کہ حضرت مسیح موعود نے فرمایا ہے کہ دنیا کے ہزار سلام بھی ہمیں کوئی فائدہ نہیں پہنچا سکتے۔ پس ہم حضرت مسیح موعود سے کئے گئے اللہ تعالیٰ کے وعدوں کے وارث اُس وقت بنیں گے جب ہم اس تعلیم کے مطابق صفت سَلام کو سمجھتے ہوئے اللہ تعالیٰ کی سلامتی کے نیچے آنے کی کوشش کریں گے۔ ہم لوگ کتنے خوش قسمت ہیں کہ اس زمانے میں اللہ تعالیٰ نے ہم میں امام بھیجا اور پھر یہ توفیق دی کہ اس امام کو مانیں، اس مسیح و مہدی کو مانیں جس کو سَلام پہنچانے کا بھی اللہ تعالیٰ نے حکم دیا تھا اور جس کو سَلام کہتے ہوئے اپنے پیارے ہونے کا مرتبہ و مقام اللہ تعالیٰ نے عطا فرمایا ہے۔ یعنی خود اللہ تعالیٰ نے آپ پر سَلام بھیجا ہے۔ جیسا کہ ایک الہام میں آپ کو فرمایا (۔) تیرے پر سلام ہے......

(تذکرہ صفحہ 82 ایڈیشن چہارم مطبوعہ ربوہ)

..........**تاریخ شاہد ہے کہ حضرت مسیح موعود پر آپ کی زندگی میں جو بھی آگ بھڑکائی گئی وہ نہ صرف ٹھنڈی ہوئی بلکہ آپ کے لئے سلامتی کا پیغام لائی۔ سلامتی کا مطلب جیسا کہ پہلے بیان ہوا ہے کہ خیر اور بھلائی لانا ہے۔ تو اس زمانے میں بھی مخالفت کی جو آگ دنیا کے کسی بھی خطے میں جماعت کے خلاف بھڑکائی گئی یا بھڑکائی جا رہی ہے وہ ضرور ٹھنڈی ہوگی انشاء اللہ۔** کیونکہ وہ کسی فرد کے خلاف نہیں بھڑکائی جا رہی بلکہ حضرت مسیح موعود کے خلاف بھڑکائی جا رہی ہے۔ آپ کے ماننے والوں کے خلاف اس لئے بھڑکائی جا رہی ہے کہ انہوں نے اس زمانے کے امام کو قبول کیا۔ پس اس مخالفت کی وجہ سے اگر ان چھوٹی موٹی تکالیف میں جو آجکل بعض لوگوں کو بعض جگہوں پر برداشت کرنی پڑتی ہیں ہم مبتلا کئے جا رہے ہیں تو یہ بھی ایک امتحان ہے جس پر پورا اترنے کی ہمیں کوشش کرنی چاہئے۔ چاہے وہ سری لنکا میں ہو، بنگلہ دیش میں ہو یا پاکستان میں ہو، اس آگ نے یقیناً ٹھنڈا ہونا ہے انشاء اللہ۔ نہ صرف یہ ٹھنڈی ہو گی بلکہ سلامتی بھی لے کر آئے گی اور یہی ہمارے ایمان کا حصہ ہے۔ اللہ تعالیٰ سے ہمیں ہمیشہ سلامتی مانگتے رہنا چاہئے۔

اس ضمن میں سری لنکا کی یہ خبر مَیں آپ کو بتا دوں۔ ابھی جب مَیں جمعہ پہ آ رہا تھا تو فون پر یہ اطلاع ملی کہ وہاں کافی عرصہ سے مخالفین شدید مخالفت کر رہے تھے اور مخالفت کی ایک انتہا کی ہوئی تھی۔ وہاں پر مسلمانوں کی آبادی تقریباً 13 فیصد ہے..........اس ملک میں جتنی مساجد ہیں۔ (وہاں 2 ہزار 300 کے قریب مساجد ہیں) وہاں تمام مسجدوں میں جماعت کے خلاف خطبہ دیا گیا اور ایک آگ بھڑکائی گئی، لوگوں کو بھڑکایا گیا۔ تو صبح اطلاع تھی کہ ہماری نگومبو (Nigombo) کی جو (بیت الذکر) ہے وہاں 500 کے قریب لوگوں نے حملہ کیا اور 60 کے قریب جو وہاں اندر نمازی تھے ان کو یرغمال بنایا ہوا تھا۔ بہرحال ابھی دوبارہ اطلاع آئی ہے کہ پولیس نے کچھ ہمت کر کے (پہلے تو پولیس کے قابو نہیں آ رہے تھے) ان کو باہر نکال دیا ہے اور اب احمدی اس وقت .... میں جا رہے ہیں۔ لیکن وہاں کے احمدیوں کو یاد رکھنا چاہئے کہ ....انشاء اللہ تعالیٰ یہ آگ جلد سری لنکا کے احمدیوں پر ٹھنڈی ہو جائے گی جو ان کے خلاف بھڑکائی گئی ہے۔ اللہ تعالیٰ ان کو بھی ثبات قدم عطا فرمائے اور ایمانوں کو مضبوط کرے۔ ان کو مَیں کہتا ہوں اللہ تعالیٰ کے آگے جھکیں تا کہ اس کے فضلوں کو جلد سے جلد سمیٹنے والے ہوں اور دنیا کی جماعتوں کے احمدی بھی ان لوگوں کے لئے دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ ان کو اس امتحان اور ابتلاء سے جلد سے جلد نکالے۔

پس دعائیں کرنا اور اللہ تعالیٰ کو پہچاننا اور وحدانیت کا صحیح فہم و ادراک حاصل کرنا۔ یہ ہے جو

اس زمانے کے............نقش قدم پر چلنے والوں کو بھی زیادہ سے زیادہ حاصل کرنے کی کوشش کرنی چاہئے۔

پھر فرمایا کہ اے ....تجھ پر سلام، ہم نے تجھے خالص دوستی کے ساتھ چن لیا۔ **خدا تیرے سب کام درست کردے گا اور تیری ساری مرادیں تجھے دے گا۔ پس جس کو اللہ تعالیٰ نے خالص دوستی کے ساتھ چن لیا ہے اس کی طرف منسوب ہونے والوں کو کیسا ہونا چاہئے۔ یقیناً ان راہوں پہ چلنے والا جو اللہ تعالیٰ کی طرف لے جانے والی راہیں ہیں، جو اس کی وحدانیت کو قائم کرنے والی راہیں ہیں،** جو اس واحد خدا کے آگے جھکنے والی راہیں ہیں اور جن پر چل کر حضرت مسیح موعود نے اللہ تعالیٰ سے وہ اعزاز پایا کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ ہم نے تجھے خالص دوستی کے ساتھ چن لیا ہے اور فرمایا۔ خدا تیرے سب کام درست کر دے گا۔ یعنی جب بھی ضرورت پڑی تیرے سب کام درست کرتا چلا جائے گا اور اب بھی جن میں روک ہے وہ بھی انشاء اللہ درست ہو جائیں گے اور آج بھی ہم دیکھتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے اللہ تعالیٰ خود اتر کر آتا ہے اور اپنے فضل سے، نہ کہ ہماری کسی کوششوں سے، حضرت مسیح موعود کی دوستی کا حق ادا کرتا ہے۔ ہر کام سنوارتا ہے اور سنوارتا چلا جاتا ہے بلکہ اس طور سے ہر لمحہ اللہ تعالیٰ کے انعاموں کی بارش ہو رہی ہے کہ حیرت ہوتی ہے۔

گزشتہ دنوں ایم ٹی اے کے سٹاف نے اور عربوں نے مل کر mta العربیہ کے اجراء پر ایک فنکشن کیا تھا۔ تو وہاں بھی مَیں نے ان کو یہی کہا تھا کہ یہ اللہ تعالیٰ کا وعدہ ہے جو وہ ہمیشہ سے حسب ضرورت پورا کرتا چلا جا رہا ہے اور آج بھی پورا کر رہا ہے اور آئندہ بھی انشاء اللہ کرتا چلا جائے گا۔

حضرت مسیح موعود کو اللہ تعالیٰ نے یہ تسلی دلائی ہے کہ مَیں دوستوں کا دوست ہوں، کبھی تجھے چھوڑوں گا نہیں۔ **ایک نیک شخص جو دوستی کا حق ادا کرنے والا ہو، جو اللہ تعالیٰ کا بندہ ہے وہ بھی اپنے دوست اور دوستی کا حق ادا کرتا ہے اور نہیں چھوڑتا، وقت پہ کام آتا ہے تو اللہ تعالیٰ جو سب سے زیادہ وفا کرنے والا ہے وہ کس طرح ہوسکتا ہے کہ اعلان کرے کہ مَیں نے خالص دوستی کے ساتھ تجھے چن لیا اور پھر وہ دوستی کا حق ادا نہ کرے۔**

پس ہم جو اس امام کی طرف منسوب ہوتے ہیں جس سے اللہ تعالیٰ نے دوستی کا اعلان فرمایا ہمیں انفرادی طور پر بھی اس سے فیض پانے کے لئے ان تمام احکامات پر عمل کرنے کی کوشش کرنی چاہئے جن کی اللہ تعالیٰ نے ہمیں ہدایت دی اور قرآن کریم میں مختلف جگہوں پر اس کا ذکر ہے۔ مثلاً فرمایا (۔) (سورۃ الفرقان: 64) کہ رحمٰن کے بندے وہ ہیں جو زمین پر فروتنی کے ساتھ چلتے ہیں اور جب جاہل ان سے مخاطب ہوتے ہیں تو جواب میں کہتے ہیں سَلَام۔ تو یہ مومن کی نشانی ہے اور یہ اس رحمٰن خدا کے ماننے والے کی نشانی ہے، یہ اس کے پیاروں کی طرف منسوب ہونے والوں کی نشانی ہے جس کی معراج آنحضرت ﷺ کی ذات تھی کہ انتہائی عاجزی اور فروتنی کے ساتھ زندگی گزاری۔ غریب کے ساتھ بھی عزت سے پیش آئے، بات کی تو ہمیشہ عزت واحترام سے کی، جاہل کے ساتھ (جو جاہل بدو تھے) جو نازیبا کلمات بھی بعض اوقات منہ سے نکال دیتے تھے، **ان کے ساتھ بھی نہایت پیار سے اور عاجزی سے اور سلامتی بھیجتے ہوئے اپنے نمونے دکھائے اور اس عاجزی کا عظیم نمونہ اس وقت قائم کیا جب فاتحانہ شان کے ساتھ مکّہ میں داخل ہو رہے تھے، لیکن اس پر بھی آپ کا سر عاجزی سے جھکتا چلا جا رہا تھا۔ اونٹ کے کجاوے کے ساتھ لگتا چلا جا رہا تھا اور پھر وہاں جا کے بھی سلامتی بکھیری کہ کوئی ظلم نہیں کرنا، کسی کو قتل نہیں کرنا، لڑائی نہیں کرنی، سوائے اس کے کہ جو تلوار اٹھاتا ہے وہ بھی مجبوری سے۔**

تو ہمیں بھی اسی اُسوہ پر چلنا ہوگا تبھی ہم اللہ تعالیٰ کے فضلوں کے وارث بن سکتے ہیں اور اللہ تعالیٰ کی پیار کی نظر ہم پر پڑے گی اور پھر پڑتی چلی جائے گی۔

پھر اس زمانے میں ہم دیکھتے ہیں کہ حضرت مسیح موعود............نے کیا عاجزی کے نمونے دکھائے، اس عاجزی کے کیا معیار قائم کئے۔ لغو مجالس سے ہمیشہ بچتے رہے اور عاجزی کی انتہا کی وجہ سے ہی اور صرف امن قائم کرنے کے لئے نہ کہ اپنی اَنا کو قائم کرنے کے لئے بعض ایسے موقعے پیش آئے جہاں ظاہراً سُبکی کا بھی خیال تھا لیکن آپ نے عاجزی دکھاتے ہوئے اس کو بھی برداشت کیا اور اسی وجہ سے پھر اللہ تعالیٰ نے آپ کو الہاماً فرمایا کہ تیری عاجزانہ راہیں اسے پسند آئیں۔ پس ہم جو اللہ کے ان پیاروں کو ماننے والے اور ان کی طرف منسوب ہونے والے ہیں اللہ تعالیٰ کے احکام پر عمل کرنے اور لغویات سے بچنے، جھگڑوں اور فضول مجلسوں سے پہلو بچانے والے ہوں گے تو تبھی اللہ تعالیٰ کے فضلوں اور اس کی سلامتی کے وارث بن سکیں گے۔ اللہ تعالیٰ سب کو اس کی توفیق عطا فرمائے۔

عشق کا آغاز و انجام

کار گاہِ ”کُن فکاں“ کا راز میرا مُصطفےٰ
دونوں عالم کا ہے گویا ناز میرا مُصطفےٰ

ابتدائے حُسن بھی ہے، انتہائے حُسن بھی
عِشق کا انجام اور آغاز میرا مُصطفےٰ

کس کے رُخ پر ہیں تصدق لالہ و گُل یا سمن
ناز پھولوں پر مجھے گلناز میرا مُصطفےٰ

رشک سے تکتے ہیں کس کو وہ ستارے چرخ کے
چودھویں کا چاند کیا مہ ناز میرا مُصطفےٰ

سجدہ ریزی سے گیا سِدرہ سے بھی آگے نِکل
جانتا تھا عِشق کی پَرواز میرا مُصطفےٰ

رہ گئے حیراں فرشتے کِس کا جلوہ دیکھ کر
نوریوں کو صورتِ اعجاز میرا مُصطفےٰ

سازِ حق کے زِیرو بم کیونکر ہم آہنگ ہوں
ہے سراپا عِشق کی آواز میرا مُصطفےٰ

عبدالسلام

مشہور عالم ہیرا۔ کوہ نور

کوہ نور کی تاریخ، روایات اور داستانوں میں اس طرح گڈمڈ ہوگئی ہے کہ اصل حقائق کا کچھ پتہ نہیں چلتا۔ یہ ہیرا دکن میں کوئلے کی ایک کان سے نکلا تھا۔ ہندوؤں کی روایات کے مطابق یہ ہیرا مہابھارت کے ایک ہیرو کا ماں کی ملکیت تھا۔ جس کا زمانہ کوئی تین ہزار سال قبل مسیح تھا۔ دوسری روایات کے مطابق یہ ہیرا علاؤالدین خلجی کے زمانے میں ملک کافور کے ہاتھ لگا۔ جس نے اسے بادشاہ کی خدمت میں نذر کیا۔ اس وقت یہ ہیرا بالکل ناتراشیدہ حالت میں تھا۔ خلجی خاندان کے بعد یہ ہیرا تغلق خاندان اور پھر لودھی خاندان میں پہنچا۔ جب بابر نے ابراہیم لودھی کو شکست دی تو ابراہیم لودھی کی ماں نے یہ ہیرا ہمایوں کی نذر کیا۔ ہمایوں نے یہ ہیرا اپنے باپ کی خدمت میں پیش کیا۔ بابر نے تزک بابری میں لکھا ہے کہ یہ ہیرا اس قدر قیمتی ہے کہ ساری دنیا کا نصف دن کا خرچ اس ہیرے کی قیمت کے مساوی ہے۔ بابر نے یہ ہیرا واپس ہمایوں کو بخش دیا۔

1628ء میں شاہجہاں نے پہلی مرتبہ اس ہیرے کو ترشوانے کی طرف توجہ دی۔ چنانچہ اس ہیرے کو ترشوا کر تین ٹکڑے کئے گئے۔ ایک کا نام کوہ نور ہوا۔ دوسرے کا کوہ طور اور تیسرے حصہ کا دریائے نور۔ شاہجہاں نے تخت طاؤس کے گرد موتیوں اور سونے کے دو مور بنوائے تھے۔ جن کی چھاتیوں میں اس نے کوہ نور اور کوہ طور جڑوائے۔ فرانس کے جوہری Tavernier نے اورنگ زیب کے عہد میں 1665ء میں اس ہیرے کا مشاہدہ کیا تھا اور اس نے اس ہیرے کا وزن 16-9-279 قیراط تحریر کیا تھا۔

1739ء میں نادر شاہ نے ہندوستان پر چڑھائی کی اور تخت طاؤس کو اپنے ہمراہ ایران لے گیا۔ نادر شاہ کی وفات پر یہ ہیرا اس کے بھتیجے علی قلی خان کے ہاتھ لگا۔ علی قلی خان سے یہ ہیرا اس کے جانشین شاہ رخ مرزا کے ہاتھوں میں آیا۔ 1751ء میں شاہ رخ مرزا نے یہ ہیرا احمد شاہ ابدالی کی خدمات کے صلے میں اسے بخش دیا۔ جو اسے لے کر کابل چلا گیا۔ جہاں کچھ عرصہ تک یہ ہیرا اس کے خاندان میں رہا۔

احمد شاہ ابدالی کی وفات کے بعد یہ ہیرا اس کے جانشینوں تیمور شاہ، شاہ زماں اور شاہ محمود کے ہاتھوں سے ہوتا ہوا شاہ شجاع تک پہنچا۔ کابل میں خانہ جنگیاں شروع ہونے کے بعد مارچ 1813ء میں شاہ شجاع پنجاب چلا آیا۔ جہاں رنجیت سنگھ نے اسی ہیرے کی خاطر اس کی بہت خاطر مدارات کی اور اسے ہیرے کے عوض تین لاکھ روپے نقد اور 50 ہزار روپے سالانہ جاگیر اور کابل کا تخت و تاج واپس دلانے کے لئے فوجی امداد کی پیشکش کی۔ لیکن شاہ شجاع لیت ولعل سے کام لیتا رہا۔

رنجیت سنگھ نے شاہ شجاع پر کڑی پابندی لگا دی۔ اس کو معلوم ہو گیا کہ ہیرا شاہ شجاع کی پگڑی میں ہے تو اس نے پگڑی بدل بھائی بننے کے بہانے سے شاہ شجاع سے پگڑی بدل لی اور یوں یہ ہیرا رنجیت سنگھ کے قبضے میں چلا گیا۔

رنجیت سنگھ کی وفات پر یہ ہیرا اس کے جانشینوں کھڑک سنگھ، نونہال سنگھ، مائی چندر کور اور شیر سنگھ کے ہاتھوں ہوتا ہوا دلیپ سنگھ تک پہنچا۔ 1850ء میں جب انگریزوں نے دلیپ سنگھ کو معزول کیا تو مال و اسباب کی ضبطی میں یہ ہیرا بھی ان کے ہاتھ لگا۔

سرجان لارنس نے جو بعد ازاں پنجاب کے پہلے چیف کمشنر بنے، یہ ہیرا گورنر جنرل لارڈ ڈلہوزی کو بھجوایا۔ جنہوں نے یہ ہیرا ملکہ وکٹوریہ کی نذر کرنے کی غرض سے انگلستان بھجوا دیا۔ جہاں 3 جولائی 1850ء کو ایسٹ انڈیا کمپنی کے ڈپٹی چیئرمین نے یہ ہیرا ملکہ وکٹوریہ کی نذر کر دیا۔

1850ء میں اس ہیرے کو عوام کی نمائش کے لئے رکھا گیا۔ 1851ء میں اس ہیرے کو دوبارہ تراشا گیا۔ 38 دنوں کی تراش خراش کے بعد اس کا وزن 100 قیراط رہ گیا۔ جس کے بعد یہ ہیرا ملکہ وکٹوریہ کے تاج کی زینت بنا دیا گیا۔

کوہ نور کے بقیہ دو حصے "کوہ طور" اور "دریائے نور" اس وقت روس اور ایران کے شاہی خزانوں میں محفوظ ہیں۔

چپ بورڈ، پلائی ووڈ، وینیر بورڈ، لیمینیشن بورڈ، فش ڈور، مولڈنگ۔ کیلئے تشریف لائیں۔
فیصل ٹریڈنگ کمپنی
145 فیروزپور روڈ جامعہ اشرفیہ لاہور
طالب دعا: فیصل خلیل خاں، قیصر خلیل خاں
فون: 7563101 موبائل: 0300-4201198

New
Mian Bhai
10 Montgomery Road
Lahore -6 Pakistan
Deals in Suzuki Genuine Parts
PH:6313372-6313373

Deals in HRC,CRC,EG,P&O,Sheets &Coil
JK STEEL
6-D Madina Steel Sheet Market
Landa Bazar, Lahore
PH:0092-42-7656300-7642369
Fax:7667414
Talb-E-Duaa: Kamal Nasir, Jamal Nasir

ڈیلر: سی آر سی شیٹ اور کوائل
الرحیم سٹیل
139- لوہا مارکیٹ لنڈا بازار۔ لاہور
طالب دعا: عبدالرحیم، عبدالقیوم
فون آفس: 7653853-7669818 فیکس: 7663786
Email:alraheemsteel@hotmail.com

(بقیہ صفحہ 8)

پھیلائی گئی۔ پولیس نے ایک مشتبہ پیکٹ اپنے قبضہ میں کر لیا ہے۔ کسی بھی تنظیم نے اس ذمہ داری کو قبول نہیں کیا۔ علیحدگی پسندوں کے حملوں میں سپین میں اب تک 8 ہزار افراد ہلاک ہو چکے ہیں۔

شمالی جاپان میں زلزلہ شمالی جاپان میں شدید زلزلہ کے جھٹکے محسوس کئے گئے۔ لوگوں میں خوف و ہراس پھیل گیا۔ یہ زلزلہ اتوار کو دن 1 بجے آیا۔ ریکٹر سکیل پر زلزلہ کی شدت 5.6 تھی۔ تاہم کسی جانی یا مالی نقصان کی اطلاع نہیں ملی۔

سچن ٹنڈولکر کے 15 ہزار رنز بھارتی کرکٹ ٹیم کے مایہ ناز بیٹسمین سچن ٹنڈولکر نے ون ڈے انٹرنیشنل کرکٹ میں ایک اور ریکارڈ قائم کر دیا۔ جنوبی افریقہ کے خلاف کھیلتے ہوئے انہوں نے اپنے ون ڈے کیریئر کے 15 ہزار رنز مکمل کر لئے۔ اس حدف کو عبور کرنے والے وہ دنیا کے پہلے بیٹسمین ہیں۔

جانوروں کی چھٹی حس قدرتی آفات کا پہلے سے ادراک کر لیتی ہے سری لنکا میں وائلڈ لائف حکام کا کہنا ہے کہ بحر ہند میں آنے والے بدترین طوفان سے جہاں لاکھوں انسانی جانیں ضائع ہوگئیں، وہاں ایک بھی جانور کی لاش نہیں ملی۔ تفریح گاہ میں سیلاب سے کئی سیاح ڈوب گئے تاہم کوئی جانور بھی ہلاک نہیں ہوا۔ جانوروں کی قوت سماعت بہت تیز ہوتی ہے سیلاب آنے کی آواز کو بہت دور سے سن لیتے ہیں۔

2006ء میں آٹھ ہزار پاکستانی طلباء کو برطانیہ کیلئے ویزا دیا گیا پاکستان میں برطانوی سفارتخانے کے اعداد و شمار کے مطابق گزشتہ برس آٹھ ہزار پاکستانی طلباء کو تعلیمی ویزا جاری کیا گیا جبکہ سن 2005ء میں یہ تعداد سات ہزار کے لگ بھگ تھی کچھ طلباء اس سہولت کا صحیح فائدہ اٹھاتے ہیں اور کچھ اسے برطانیہ میں قیام کیلئے استعمال کرتے ہیں۔ اعلیٰ تعلیم یافتہ ہونے کے باوجود بیرون ملک میں وہ کام کرتے ہیں جس کا پاکستان میں وہ تصور بھی نہیں کر سکتے۔ برطانوی حکومت ایسے افراد کی بڑھتی ہوئی تعداد پر قابو پانے کیلئے کئی اقدامات کر رہی ہے۔

جائیداد کی خرید و فروخت کا با اعتماد ادارہ
شاہد اسٹیٹ ایجنسی
مین بازار، نشاط کالونی لاہور کینٹ
طالب دعا: شاہد مسعود اعوان
فون آفس: 0300-8180864-5745695

منہ کا کینسر خواتین کی نسبت مردوں کو زیادہ ہوتا ہے۔ سرطان کی یہ قسم عورتوں سے زیادہ مردوں میں پائی جاتی ہے۔ منہ میں کسی قسم کی تبدیلی محسوس ہو اور یہ تین ہفتے سے زیادہ رہے تو فوراً معالج سے رجوع کرنا چاہئے۔ زبان یا منہ کے کسی حصہ میں زخم یا السر بن جانا بھی اس مرض کی ایک علامت ہے۔ منہ میں سرطان کی دوسری اہم علامات میں سے ایک اہم علامت گردن میں گھٹلی کا بن جانا بھی ہے۔

جرائم پیشہ افراد کے باعث ہاتھی دانتوں کی سمگلنگ میں مسلسل اضافہ ہونے لگا جنگلی حیات کی تجارت کی نگرانی کرنے والی تنظیم "ٹریفک" کے مطابق ہاتھی دانت مشرقی ایشیائی ممالک کو برآمد کئے جاتے ہیں۔ ہاتھی دانت کی سب سے بڑی مارکیٹ چین میں ہے تاہم تھائی لینڈ، فلپائن اور ہانگ کانگ میں بھی یہ کاروبار ہو رہا ہے۔ "ٹریفک" کے مطابق ہر ماہ ہاتھی دانت کی 92 غیر قانونی کھیپیں پکڑی جاتی ہیں۔ 1997ء سے اب تک ان کارروائیوں میں دوگنا اضافہ ہوا ہے۔

امریکی خلائی ایجنسی کو انٹرنیٹ پر پرانے پرزوں کی تلاش امریکی خلائی ادارے ناسا نے اپنی خلائی شٹلوں کیلئے ایسے پرزوں کی تلاش شروع کی ہے جو آجکل نہیں بنائے جاتے۔ خلائی شٹل کی پہلی پرواز میں اس طرح کی کمپیوٹر ڈسکیں استعمال ہوتی ہیں جو اب ناپید ہیں۔ ناسا نے ان پرزوں کی تلاش کیلئے انٹرنیٹ سائٹوں کی طرف رجوع کیا جہاں پرانی اشیاء نیلام کی جاتی ہیں۔

ہر ماہ 30 ہزار سے زائد موبائل فون صارفین کا اضافہ پاکستان میں ہر ماہ 30 ہزار سے زائد موبائل فون صارفین کا اضافہ ہو رہا ہے۔ پندرہ کروڑ کی آبادی میں سے 4 کروڑ سے زائد افراد موبائل فون رکھتے ہیں۔

امریکی ماہرین نے خلائی سٹیشن کے اہم کمپیوٹرز کی خرابی دور کر دی: امریکی خلائی ادارے ناسا کے مطابق سپیس شٹل اٹلانٹس نے کمپیوٹر سسٹم کو 24 گھنٹے بعد صحیح کیا۔ اس سسٹم میں خرابی کے باعث خلاباز واپس زمین پر آنے کی تیاریاں کرنے لگے تھے۔ خرابی کے خاتمے کے بعد ناسا نے اٹلانٹس کا خلائی مشن 11 دن سے بڑھا کر 13 دن کر دیا ہے۔

(روزنامہ دن 18 جون 2007ء)

☆......☆......☆......☆

جرمن، فرانس و پاکستانی سیل بند ہومیو پیتھک ادویات اور اس سے متعلقہ سامان کی رعایتی قیمت پر خریداری نیز تمام امراض کے موثر علاج کیلئے با اعتماد نام
عزیز ہومیو پیتھک کلینک اینڈ سٹور
ربوہ پوسٹ کوڈ 35460 فیکس: 047-6212217
1 ڈگری کالج روڈ رحمٰن کالونی ربوہ
فون: 047-6211399,6005666
2 راس مارکیٹ نزد ریلوے پھاٹک اقصیٰ روڈ ربوہ
فون: 047-6212399,6005622

خبریں

سیلاب کی تباہ کاریاں کوئٹہ میں کوہ مردار پر واقع چھوٹا ڈیم ٹوٹنے سے کئی بستیاں زیرآب آ گئیں۔ دریائے نال میں شدید طغیانی ہے۔ سیلاب کی وجہ سے کئی شہروں کے مواصلاتی نظام منقطع ہو گئے۔ اور ہلاک ہونے والوں کی تعداد 350 سے تجاوز کر گئی۔ محکمہ موسمیات کے مطابق سندھ میں بارشوں کا ایک نیا سلسلہ شروع ہونے والا ہے۔ جس سے سندھ کی حالت خطرناک ہوسکتی ہے۔ سکردو اور گنگ چھے میں لینڈ سلائیڈنگ سے 3 پن بجلی گھروں کے ہیڈ ورکس تباہ ہو گئے۔ وزیرستان میں 150 کچے گھر پانی میں بہہ گئے۔ پنجاب میں بھی ایک دو دن میں بارشوں کا امکان ہے۔ بلوچستان میں 206 فوجی سیلاب زدگان کی امدادی کارروائیوں میں شمولیت کیلئے پہنچ گئے ہیں۔

آٹے کی قیمت میں اضافہ یوٹیلیٹی سٹورز پر آٹے کی قیمت 14 روپے بڑھا دی گئی۔ آٹا اتوار بازاروں میں بھی مہنگے داموں فروخت ہوا۔ عام مارکیٹ میں 20 کلو آٹے کے تھیلے کی قیمت 253 روپے سے 272 روپے تک پہنچ گئی۔ یوٹیلیٹی سٹورز کارپوریشن کی طرف سے کہا گیا ہے کہ فلور ملز نے آٹے کی قیمت بڑھا دی ہے جس کی وجہ سے ہمیں بھی قیمتیں بڑھانی پڑیں۔

ایران نے پابندیوں کی دھمکی مسترد کردی

آیت اللہ خامنہ ای نے کہا ہے کہ ایٹمی پروگرام پر کام بند نہیں ہوگا۔ ہمارے پرامن جوہری پروگرام کو روکنے کیلئے کوششیں ایران کی معیشت تباہ کرنے کی سازش ہیں۔ جن کو کامیاب نہیں ہونے دیں گے۔ پابندیوں سے گھبرانے والے نہیں ہیں۔ جوہری توانائی کے سینیئر عہدیدار جلد تہران کا دورہ کریں گے۔ پرامن مقاصد کیلئے پروگرام جاری رہے گا۔

سپین میں عبیزہ ائیرپورٹ میڈرڈ میں بم کی افواہ نامعلوم فون کال پر پولیس نے عبیزہ ائیرپورٹ میڈرڈ خالی کروا لیا۔ بم دھماکے کی افواہ

(باقی صفحہ 7 پر)

ربوہ میں طلوع وغروب 3 جولائی

طلوع فجر	3:25
طلوع آفتاب	5:04
زوال آفتاب	12:12
غروب آفتاب	7:20

معروف قابل اعتماد نام البشیرز
بیچ جیولرز اینڈ بوتیک
ریلوے روڈ گلی نمبر 1 ربوہ
نئی ورائٹی نئی جدت کے ساتھ زیورات وملبوسات
اب چوکی کے ساتھ ساتھ ربوہ میں باعتماد خدمت
پروپرائٹرز: ایم بشیرالحق اینڈ سنز، شوروم ربوہ
فون شوروم چوکی 047-6214510- 049-4423173

زرمبادلہ کمانے کا بہترین ذریعہ، کاروباری ساتھی، بیرون ملک مقیم احمدی بھائیوں کیلئے ہاتھ کے بنے ہوئے قالین ساتھ لے جائیں
ڈیزائن: بخارا اصفہان، شجرکار، ونجی ٹیبل ڈائز، کوکیشن افغانی وغیرہ
احمد مقبول کارپٹس
مقبول احمد خان آف شکرگڑھ
12۔ ٹیگور پارک نکلسن روڈ لاہور عقب شوبرا ہوٹل
042-6306163-6368130Fax:042-6368134
E-mail:amcpk@brain.net.pk
CELL#0300-4505055

احمد ٹریولز انٹرنیشنل
گورنمنٹ لائسنس نمبر 2805
یادگار روڈ ربوہ
اندرون وبیرون ہوائی ٹکٹوں کی فراہمی کیلئے رجوع فرمائیں
Tel:6211550 Fax 047-6212980
Mob:0333-6700663
E-mail:ahmadtravel@hotmail.com

معائنہ نظر بذریعہ کمپیوٹر — کنٹیکٹ لینز دستیاب ہیں
نعیم آپٹیکل سروس
ڈاکٹر نعیم احمد
عینکیں ڈاکٹری نسخہ کے مطابق لگائی جاتی ہیں
041-2642628
041-2613771
چوک کچہری بازار فیصل آباد

گارڈر سریا، ٹی آئرن، پلاسٹک رنگ وروغن، دروازے
چوہدری آئرن سٹور
بیرون غلہ منڈی۔ سرگودھا 0483713984
طالب دعا: محمود احمد 0300-9605517

نئی پرانی گاڑیوں کا مرکز
محمود موٹرز
رابطہ: مظفر محمود
فون: 5162622
5170255
555A مولانا شوکت علی روڈ، نزد جناح ہسپتال فیصل ٹاؤن۔ لاہور

سپیشل آفر! مکمل ڈش بمعہ اصل کوریا رسیور کے ساتھ صرف -/4500 میں
نیز: سپلٹ اے سی کی مکمل ورائٹی دستیاب ہے۔
Dealer:Sony- Panasonic
Philips. Samsung, LG.
Nobel .Haier, Orient,
نیو محمود ٹیلی ویژن کمپنی
21۔ ہال روڈ۔ لاہور 042-7355422-042-7125089-042-7211276

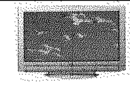

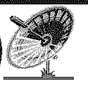

DASCO
BEST QUALITY PARTS
داؤد آٹوز
ڈیلر: ٹویوٹا، سوزوکی، شہزور ہنڈائی ڈاٹسن کے جینئین اینڈ لوکل پارٹس
13-KA آٹو سنٹر۔ بادامی باغ۔ لاہور
طالب دعا: داؤد احمد، محمد عباس، محمود احمد، ناصر احمد
فون شوروم: 042-7700448-7725205

لذت جو آپ چاہتے ہیں! سلوی فوڈز پیش کرتے ہیں ملاوٹ سے پاک
سرخ مرچ پاؤڈر / بریانی مصالحہ / کڑاہی گوشت مصالحہ / چاٹ مصالحہ / اسپغول
مصالحہ جات امپورٹڈ خام مال سے تیار کئے جاتے ہیں
سلوی فوڈ انڈسٹری
جوہر ٹاؤن لاہور
فون: 042-5178774 موبائل: 0300-8805870
طالب دعا: چوہدری انور علی

محبت سب کیلئے ☆ نفرت کسی سے نہیں
مدراسی، اٹالین، سنگاپوری اور ڈائمنڈ کی جدید اور فینسی ورائٹی کیلئے تشریف لائیں۔
الفضل جیولرز
صرافہ بازار سیالکوٹ
طالب دعا: عبدالستار، عبیر ستار
فون شوروم: 052-4292793 فون رہائش: 052-4592316
موبائل: 0300-9613255-6179077
Email:alfazal@skt.comset.net.pk

سپر دھماکہ آفر
اب صرف -/4200 روپے میں مکمل ڈش لگوائیں Neosat ڈیجیٹل ریسیور کے ساتھ
سپلٹ اے سی صرف -/13900-75 ٹن سپلٹ اے سی کی مکمل ورائٹی دستیاب ہے
اس کے علاوہ: فریج، ڈیپ فریزر، واشنگ مشین، ٹی وی، کوکنگ رینج، روم کولر، گیزر، مائیکروویو اوون اور دیگر الیکٹرونکس کی اشیاء بازار سے بارعایت حاصل کریں۔
نیز اپنے کوکنگ رینج، واشنگ مشین، اے سی اور مائیکروویو اوون کی سروس اپنے گھر پر کروائیں
FAKHAR ELECTRONICS فخر الیکٹرونکس
PH:042-7223347,7239347,7354873
Mob:0300-4292348,9403614
1۔ لنک میکلوڈ روڈ جودھامل بلڈنگ پٹیالہ گراؤنڈ لاہور

بلال فری ہومیو پیتھک ڈسپنسری
زیرسرپرستی: محمد اشرف بلال
اوقات کار:
موسم گرما: صبح 9 بجے تا 5 بجے شام
وقفہ: 1 بجے تا 2 بجے دوپہر
ناغہ بروز اتوار
86۔ علامہ اقبال روڈ، گڑھی شاہو لاہور
ڈسپنسری کے متعلق تجاویز و شکایات درج ذیل ای میل ایڈریس پر بھیجیے
E-mail:bilal@cpp.uk.net

خوشخبری
سپلٹ اے سی کی تمام ورائٹی دستیاب ہے
Dawlance, Haier, Sabro, LG
Mitsubishi,Orient&Super Asia
عثمان الیکٹرونکس
اب مکمل ڈش Neoset ڈیجیٹل ریسیور کے ساتھ -/4500 میں لگوائیں
اس کے علاوہ: فریج فریزر، واشنگ مشین، ٹی وی، کوکنگ رینج، گیزر، مائیکروویو اوون اور دیگر الیکٹرونکس دستیاب ہیں۔
سونی ٹی وی پر اسپیشل ڈسکاؤنٹ محدود مدت کیلئے
طالب دعا: انعام اللہ
7231680
7231681
7223204
1۔ لنک میکلوڈ روڈ بالمقابل جودھامل بلڈنگ پٹیالہ گراؤنڈ لاہور

CPL-29FD

ہاضمے کا لذیذ چورن
تریاق معدہ
پیٹ درد۔ بدہضمی۔ اپھارہ کیلئے کھانا ہضم کرتا ہے
ہر وقت گھر میں رکھنے والی دوا
NASIR ناصر
ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
Ph:047-6212434 Fax:6213966

سپیشل شادی پیکج صرف 42,000 میں حاصل کریں
پاکستان الیکٹرونکس
گرمی کا توڑ سپلٹ اے سی۔ اب تمام کمپنیوں کے سپلٹ A/C کمپنی ریٹ پر حاصل کریں۔
علاوہ ازیں فریج فریزر، واشنگ مشین، کلر T.V، پلازمہ T.V، LCd، مائیکروویو اوون، گیزر، الیکٹرک واٹر کولر، نہایت ہی کم قیمت پر حاصل کریں۔ A/C سروس کروائیں۔ صرف -/200 روپے میں اور بجلی کا بل بچائیں 20%
طالب دعا: مقصود احمد ساجد (سابقہ جنرل مینیجر PEL)
042-5124127,042-5118557 Mob:0321-4550127
26/2/c1 نزد غوثیہ چوک کالج روڈ ٹاؤن شپ لاہور

Mob:0300-4742974
TEL:042-6684032
Mob: 0300-9491442
دلہن جیولرز
طالب دعا: قدیر احمد، حفیظ احمد
Gold Palace Plaza, Shop # 1, Defence Chowk,
Main Boulevard Defence Society, Lahore Cantt.